روزنامہ الفضل ربوہ
فون: ۴۴۹ ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۷۷ جمعرات - ۲- ربیع الاول - ۱۴۱۵ھ '۱۱- ظہور ۱۳۷۳ ہش' ۱۱- اگست ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہستی باری تعالیٰ کا عظیم الشان ثبوت

قبولیتِ دعا ہے

جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی ہستی کے ثبوت میں اور ہزاروں ہزار ثبوت دیئے ہیں وہاں ایک نہایت زبردست اور عظیم الشان ثبوت قبولیت دعا کا بھی دیا ہے۔ باقی جس قدر ثبوت ہیں ان کا کثیر حصہ ایسا ہے کہ جن سے ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت تو مل جاتا ہے لیکن ان سے انسان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ لیکن یہ ثبوت ایسا ہے کہ ایک پنتھ دو کاج۔ جہاں اس سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہے وہاں انسان خود بھی بہت بڑا فائدہ حاصل کر لیتا ہے۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اللہ کے فضل سے ۱۴۲ ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی ہے

تاتارستان کے قائمقام صدر کی طرف سے جلسہ سالانہ کیلئے خصوصی پیغام

بوسنیا کے صدر کی طرف سے حضرت امام جماعت اور جماعت کو سلام

اس سال ۲۶ ہزار یورپین بیعت کرکے احمدیت میں شامل ہوئے

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۹۴ء کے دوسرے روز حضرت امام جماعت احمدیہ کا خطاب

(اس خطاب کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۳۰- جولائی- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے ۲۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن اجلاس میں جماعت احمدیہ پر ہونے والے اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا ذکر فرمایا۔

دوسرے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا جو مکرم حافظ گل محمد صاحب نے کی تلاوت کے بعد اس کا اردو ترجمہ پیش کیا گیا۔ بعد ازاں مکرم محمد الیاس صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کی نظم

دوستو ہرگز نہیں یہ ناچ اور گانے کے دن

ترنم سے سنائی۔ بعد ازاں مکرم داؤد احمد صاحب ناصر نے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے تازہ کلام کا پہلا حصہ ترنم سے سنایا۔

بہار آئی ہے دل وقف یار کر دیکھو
خرد کو نذر جنون بہار کر دیکھو

بعد ازاں مکر آفتاب احمد خان امیر جماعت برطانیہ نے چند معزز مہمانوں کو خطاب کرنے کی دعوت دی۔ سب سے پہلے بوسنیا کے مکرم محمود باثق Mamood Basik کا تعارف کروایا جو کینیڈا میں بوسنیا ریلیف سنٹر کے ڈائریکٹر ہیں۔ انہوں نے کینیڈا میں بوسنیا کے لوگوں کی امداد کی کارروائیوں سے آگاہ فرمایا۔ انہوں نے کہا صرف احمدیت ہے جو امن کے حقیقی مطلب کو جانتی ہے۔ جب بھی میں نے جماعت احمدیہ کے افراد سے رابطہ کیا ہے انہوں نے جو وعدہ کیا اسے پورا کر کے دکھایا ہے۔

بوسنیا کے صدر کا جماعت احمدیہ کو سلام

انہوں نے بتایا کہ میں نے حال ہی میں کروشیا اور زاغرب کا دورہ کیا ہے جہاں میری بوسنیا کے صدر علی جاہ عزت بیگووچ سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے میرے توسط سے حضرت امام جماعت احمدیہ اور تمام احمدیوں کو سلام بھجوایا ہے۔ مکرم محمود باثق صاحب نے دعا کی کہ ایسی ہی قیادت بوسنیا کو بھی نصیب ہو۔ انہوں نے بوسنیا کی موجودہ حالت کے بارے میں ایک دردناک نظم سنائی۔ انہوں نے بتایا کہ آج صبح میں نے حضرت صاحب کے لجنہ سے خطاب کا بوسنین زبان میں رواں ترجمہ کیا۔ اور اس کے دوران میں کئی مرتبہ رو پڑا۔

دوسرے مہمان سینیگال کے عمریامین باجی صاحب تھے۔ جو وہاں کی پارلیمنٹ کے ممبر ہیں۔ پیشہ کے لحاظ سے ٹیچر ہیں اور خدا کے فضل سے احمدی ہیں۔ انہوں نے فرانسیسی زبان میں تقریر کی جس کا ترجمہ بعد میں پیش کیا گیا۔ یہ دو سال قبل احمدی ہوئے ہیں اور ۶ سال سے پارلیمنٹ کے ممبر چلے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں جلسہ میں شمولیت سے بے حد خوش ہوں۔ اور جماعت کے نظم و ضبط سے بہت متاثر ہوا ہوں انہوں نے کہا کہ اس جلسہ میں آکر میں پوری طرح اس بات کا قائل ہو گیا ہوں کہ حقیقت ہے تو احمدیت میں ہے اور یہاں آکر میں محسوس کرتا ہوں کہ مجھے کسی قسم کا پچھتاوا نہیں ہے انہوں نے کہا کہ میں آپ کو خوشخبری دیتا ہوں کہ سینیگال میں ۱۰۰ سے زائد دیہات احمدیت میں شامل ہیں اس میں احمدی مشنریوں کی کوشش کا دخل ہے۔ جو بہت اچھی طرح دورے کرتے ہیں امید ہے کہ سینیگال میں احمدیت پوری طرح قائم ہو جائے گی۔

تاتارستان کے قائمقام صدر کا پیغام

تیسرے معزز مہمان تاتارستان کے وزیر مذہبی امور اور مذہبی کمیشن کے چیئرمین جناب جیبولین الغزاز تھے انہوں نے سب سے پہلے اپنے ملک کے قائمقام صدر کا پیغام پڑھ کر سنایا اور تاتارستان کا جھنڈا حضرت امام جماعت احمدیہ کو پیش کیا۔ حضرت صاحب نے ارشاد فرمایا کہ اس جھنڈے کو بھی دیگر ممالک کے جھنڈوں کے ساتھ لہرایا جائے

باقی صفحہ ۷ پر

ولادت

○ مکرم صفدر نذیر گولیکی امیر و مشنری انچارج بینن۔ ٹوگو۔ نائیجر اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی دعاؤں کو شرف قبولیت عطا فرماتے ہوئے اپنے فضل سے ۱۱ سال بعد ۱۶- جولائی ۹۴ء کو انہیں دوسری بیٹی سے نوازا ہے جو وقف نو کی مبارک تحریک کا ثمرہ ہے۔ حضرت صاحب نے از راہ شفقت بچی کا نام "ناصیہ نذیر" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ حضرت مولوی محمد حیات صاحب آف دھیر کے کلاں گجرات (رفیق بانی سلسلہ) کی پڑنواسی ہے۔ بچی کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ

○ کالج ہذا میں سال اول کے لئے پری میڈیکل و پری انجینئرنگ کلاسز میں داخلہ کے لئے پروگرام میں درج ذیل تبدیلی کی گئی ہے۔

۱- داخلہ فارم و پراسپکٹس دفتر سے صبح آٹھ بجے تا بارہ بجے تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۲- داخلہ فارم واپس دفتر میں داخل کروانے کی آخری تاریخ ۱۶- اگست ۹۴ء ہے۔

۳- انٹرویو ۱۷- اگست ۹۴ء کو صبح آٹھ بجے اکیڈمی میں ہونگے۔

۴- کامیاب امیدواروں کی لسٹ ۱۸- اگست کو بورڈ پر لگادی جائے گی۔

ادارہ ہذا محکمہ تعلیم فیصل آباد سے باقاعدہ منظور شدہ ہے اور یہاں N.C.C کی ٹریننگ بھی دی جاتی ہے۔

(پرنسپل)

نوٹس داخلہ

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس میں آرٹس اور

باقی صفحہ ۲ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ- پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۱- ظہور ۱۳۷۳ ھش ۱۱- اگست ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

○ تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔ چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردیٔ خلائق کے اور کچھ نہ ہو۔

○ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجالا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔ اور میں سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجالائے گی۔

○ یاد رکھو خدا تعالیٰ اپنے برگزیدہ بندوں کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ چنانچہ فرمایا ہے (-) اخیار اور ابرار کا نام ابد الآباد تک زندہ رہتا ہے۔ گذشتہ زمانے کے بادشاہوں یہاں تک کہ قیصرو کسریٰ کا کوئی نام بھی نہیں لیتا' برخلاف اس کے خدا تعالیٰ کے راستبازوں اور برگزیدوں کی دنیا مداح ہے۔

○ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔ اور ابناء جنس اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے۔

○ جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے اور جسے دیکھ کر میں دعا کے لئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں وہ ایک ہی بات ہے۔ کہ میں کسی شخص کی نسبت معلوم کرلوں کہ یہ خدمت دین کے سزاوار ہے اور اس کا وجود خدا تعالیٰ کے لئے۔ خدا کے رسول کے لئے۔ خدا کی کتاب کے لئے اور خدا کے بندوں کے لئے نافع ہے۔ ایسے شخص کو جو درد والم پہنچے وہ درحقیقت مجھے پہنچتا ہے۔ ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ وہ اپنے دلوں میں خدمت دین کی نیت باندھ لیں جس طرز اور جس رنگ کی خدمت جس سے بن پڑے کرے۔

میرا ہاتھ پکڑ لو تم اور آگے بڑھتے جاؤ
تم میری اس ہمسفری میں کوئی غم نہ کھاؤ
کانٹے پتھر اور دیواریں روک نہیں بن سکتے
سب روکوں کو روند کے رکھ دو' مردِ خدا کہلاؤ

ابوالاقبال

○

اہلِ ستم سے مہر و وفا مانگتے ہیں لوگ
شب کی سیاہیوں سے ضیا مانگتے ہیں لوگ

ان کے بنائے جب کوئی بگڑی نہ بن سکے
کس واسطے کسی کا بُرا مانگتے ہیں لوگ

جیسے ہو اُن کی دی ہُوئی یہ میری زندگی
اک اک نفس کا مجھ سے صلہ مانگتے ہیں لوگ

خود مجھ کو قتل کرکے بڑے اہتمام سے
مجھ ہی سے میرا خُون بہا مانگتے ہیں لوگ

یہ وقت ہے حرم میں وہ ہو جائے بے نقاب
اب تو صنم کدوں سے خدا مانگتے ہیں لوگ

اے چارہ گر یہ کس کے مرض کا ہے تذکرہ؟
کس کے لئے خدا سے دعا مانگتے ہیں لوگ

پردے ہیں رہبری کے سکھا دے جو رہزنی
اس شہر میں وہ راہنما مانگتے ہیں لوگ

کب تک چلا سکو گے تبسمؔ! یہ کاروبار
کھوٹے ہیں سکّے مال کھرا مانگتے ہیں لوگ

ڈاکٹر عبدالرشید تبسم

بقیہ صفحہ ۱

سائنس مضامین میں داخلہ گورنمنٹ کی داخلہ پالیسی کے عین مطابق میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ جو ۲۸۔ اگست ۹۴ء تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

خصوصی سیٹوں پر داخلہ کے لئے الگ فارم جمع کروانے ہونگے۔ دفتر میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۵۔ اگست ۹۴ء ہے۔ داخل شدہ امیدواروں کی لسٹ ۲۰۔ اگست کو کالج نوٹس بورڈ پر لگادی جائے گی۔ فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ ۲۵۔ اگست ۹۴ء ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس دفتر سے دستیاب ہیں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت - ربوہ)

گمشدہ شناختی کارڈ

○ ایک عدد شناختی کارڈ بنام یاسمین طاہرہ بنت ملک محمد عبداللہ صاحب ساکن احمدے والا تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا فضل عمر ہسپتال جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جس کو ملے براہ کرم صدر صاحب عمومی ربوہ کو اطلاع دیں۔

بازیافتہ نقدی

○ بیت اقبال دار النصر غربی اور ٹینکی والی پہاڑی کے راستہ میں ایک معقول رقم ملی ہے۔ جس کسی کی ہو وہ محمد آصف ولد سکندر حیات مکان نمبر ۴/۴ محلہ دار النصر غربی سے نشانی بتا کر وصول کرلے۔ (صدر عمومی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

بجز فضلِ خداوندی چہ درمانے ضلالت را
نہ بخشد سُود اعجازے تہی دستانِ قسمت را

خدا کے فضل کے سوا گمراہی کا کیا علاج ہے بد قسمتوں کو تو معجزہ بھی فائدہ نہیں دیتا

اگر بر آسماں صد ماہتاب و صد خورے تابد
نہ بیند روزِ روشن آنکہ گم کردہ بصارت را

اگر آسمان پر سینکڑوں چاند اور سورج چمکنے لگیں تو جس کی نظر جاتی رہی ہے وہ روز روشن کو نہیں دیکھ سکتا

تو اے دانا بترس از آنکہ سوئے او بخواہی رفت
بدنیا دل چہ مے بندی چہ دانی وقتِ رحلت را

اے دانا تو اس خدا سے ڈر جس کی طرف تجھے جانا ہے دنیا سے کیا دل لگاتا ہے کیا تو موت کا وقت جانتا ہے؟

مشواز بہرِ دنیا سرکشِ فرمانِ احدیّت
مخر از بہرِ روزے چند اے مسکین تو شقوت را

دنیا کی خاطر خدائے واحد کے حکم سے سرتابی نہ کر اے مسکین تو چند روز کے مزے کے لئے بد بختی نہ خرید۔

اگر خواہی کہ یابی در دو عالم جاہ و دولت را
خدارا باش و از دل پیشۂ خود گیر طاعت را

اگر تو چاہتا ہے کہ دونوں جہان میں عزت اور دولت حاصل کرے تو خدا کا ہو جا اور دل سے اس کی فرمانبرداری اختیار کر

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

کہ انسان کی گمراہی کا علاج سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فضل انسان کے شامل حال ہو۔ وہ لوگ جو اس سلسلے میں بد قسمت قرار دیئے جا سکتے ہیں انہیں تو معجزہ بھی کسی طرح مفید ثابت نہیں ہوتا۔ حقیقت یہ ہے کہ معجزہ کے مفید ثابت ہونے کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی انسان کو باطنی روشنی ملنی چاہئے۔ ورنہ اس کے بغیر انسان معجزے سے بھی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔

جس شخص کی آنکھ کی روشنی ختم ہو چکی ہو یعنی جس کی بینائی جاتی رہی ہو اسے اس بات سے قطعاً کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا کہ آسمان پر سینکڑوں چاند اور سینکڑوں سورج چمکتے ہیں۔ اگرچہ چاند اور سورج اپنی ذات میں روشنی دینے والے ہیں۔ لیکن اگر انسان کی بینائی جاتی رہے تو اسے چاند اور سورج کی موجودگی کے باوجود کچھ نظر نہیں آسکتا۔

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں کہ اے عقلمند تو خدا خوفی اپنے دل میں پیدا کر کیونکہ بالآخر تجھے خدا ہی کی طرف جانا ہے۔ جب تجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ تو کس وقت اس دنیا سے اٹھ جائے گا تو اس دنیا کی چیزوں سے کیوں دل لگاتا ہے۔ اور انہیں کیوں اتنا پسند کرتا ہے کہ تجھے اپنا آخری وقت اور دوسری دنیا' دونوں' بھولے ہوئے ہیں۔ اس دنیا کے لئے جو ناپائیدار ہے اور جس کے لذائذ کا اگلی دنیا کے لذائذ سے کوئی مقابلہ ہی نہیں تو کیوں خدا تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ تجھے معلوم ہونا چاہئے کہ یہ دنیا چند روزہ ہے تو اس کو خرید کر اپنی بدبختی کا سامان خرید لیتا ہے۔ تجھے چاہئے کہ اس دنیا سے دل لگانے کی بجائے خدا تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کرے تاکہ دوسری دنیا میں بہتر زندگی گزار سکے۔ حضرت صاحب یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر تو یہ چاہتا ہے کہ اس جہاں میں تجھے عزت ملے اور دولت ملے اور اگلے جہاں میں بھی تجھے عزت اور دولت نصیب ہوں تو اس کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ ہے کہ تو خدا کا ہو جا اور دل و جان سے اس کی اطاعت کر یعنی ہر شخص جو خدا تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے اور اسی کا ہو جاتا ہے اس کے لئے اس دنیا کی ہر چیز بھی مسخر کر دی جاتی ہے اور اگلی دنیا میں بھی وہ عزت کی زندگی بسر کرتا ہے۔

حضرت صاحب کے ان اشعار کے مطابق ہمیں چاہئے کہ ہم خدا تعالیٰ کی طرف ہی نظر جمائے رکھیں اس دنیا کے پیچھے دوڑنے کی بجائے خدا تعالیٰ کے احکام کی پیروی کریں اور ایسا کرتے کرتے اسی کے ہو جائیں۔

اے خدا تو ہمیں اس کی توفیق عطا کر۔

تاریخ ادیان

س:۔ آنحضرت ﷺ نے عرب کے اطراف میں تبلیغی مہم کا آغاز کس طرح کیا؟

ج:۔ آنحضرت ﷺ نے عرب کے چاروں اطراف حکمرانوں کے نام تبلیغی خطوط لکھے۔ شمال میں روم شہنشاہ قیصر کے نام۔ شمال مشرق میں فارس کے بادشاہ کسریٰ کے نام۔ شمال مغرب میں مصر کے بادشاہ مقوقس کے نام۔ مشرق میں یمامہ کے رئیس ہوزۃ بن علی کے نام مغرب میں حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے نام۔ اس طرح آنحضرت ﷺ نے عرب کے چاروں اطراف میں اسلام کا پیغام پہنچا کر تبلیغی مہم کا آغاز کیا اور فریضہ تبلیغ ادا کیا۔ یہ تمام خطوط صلح حدیبیہ کے معاً بعد ایک ہی وقت میں روانہ کئے گئے۔ پہلا خط قیصر روم ہرقل کے نام لکھا تھا۔ یہ چھ تبلیغی خط تھے جو آنحضرت ﷺ نے مختلف بادشاہوں کے نام تحریر کئے۔

س:۔ آنحضرت ﷺ نے توہمات کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ج:۔ آنحضرت ﷺ کو توہمات سے سخت نفرت تھی۔ آپؐ میں تصنع نام کو نہ تھا۔ آپؐ کے لخت جگر حضرت ابراہیم کی وفات کے دن اتفاق سے سورج کو گرہن لگا۔ چونکہ آنحضرت ﷺ کو ان کی وفات کا بہت صدمہ پہنچا تھا۔ مسلمانوں نے سمجھا کہ شاید ابراہیم کی وفات پر آسمان کو بھی صدمہ پہنچا ہے اس لئے یہ گرہن لگا ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا:۔

"سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کے دو نشانات ہیں جن کو کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ بلکہ جب تم دیکھو کہ ان کو گرہن لگا ہے تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور عاجزی کرتے ہوئے خدا کی عبادت کرو۔"

اگر آپؐ میں رائی برابر بھی تصنع یا دنیاداری ہوتی تو آپ خوش ہوتے کہ لوگوں کو میری صداقت کا ایک اور نشان مل گیا ہے۔ یا کم از کم خاموش رہتے۔ لیکن آپؐ نے یہ پسند نہیں کیا کہ لوگ کسی قسم کی غلط فہمی میں مبتلا ہوں۔ لہٰذا فوراً لوگوں کو اصل حقیقت سے آگاہ کیا۔

آپ نے اپنے غم کا اظہار کچھ اس طرح فرمایا:۔

"آنکھ نم ہے دل میں غم ہے مگر کوئی بات ایسی نہیں کریں گے جو خدا کو ناپسند ہو۔"

حضرت ابراہیم حضرت ماریہ قبطیہؓ کے بطن سے تھے۔ اور حضور ﷺ کی بڑھاپے کی عمر میں پیدا ہوئے تھے۔ قبل اس کے آپؐ حضرت فاطمہؓ کے سوا تمام بچوں کا صدمہ برداشت کر چکے تھے اس لئے آپؐ کو ان سے بہت محبت تھی۔ جب یہ بھی فوت ہو گئے تو آپؐ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہوئے۔ ان کو لحد میں اتارتے وقت فرمایا:۔

"اگر ابراہیم زندہ ہوتا تو میرے بعد نبی ہوتا۔"

س:۔ آنحضرت ﷺ نے عمرۃ القضاء کب ادا کیا؟

ج:۔ ۷ھ میں ذوالقعدہ کا چاند نظر آنے پر عمرۃ القضاء کا قصد کیا یہ وہ عمرہ تھا جس سے مشرکین نے ایک سال پہلے آپؐ کو روک دیا تھا اور آپؐ حدیبیہ کے مقام پر بغیر عمرہ کئے معاہدہ کے مطابق واپس آگئے تھے۔ آپؐ نے ان تمام صحابہؓ کو جو صلح حدیبیہ کے موقع پر موجود تھے ساتھ چلنے کا ارشاد فرمایا اور یہ بھی فرمایا کہ ان کے علاوہ جو لوگ بھی ساتھ شامل ہونا چاہیں ہو سکتے ہیں آپؐ دو ہزار صحابہؓ کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ بیت اللہ کے قریب پہنچ کر فرمایا۔

"کندھوں کو کھول دو (برہنہ کر دو) احرام کا کپڑا بغل کے نیچے سے نکال کر گردن کے گرد لپیٹ لو اور مستعدی سے دوڑتے ہوئے بیت اللہ کا طواف کرو۔ تاکہ مشرکین پر مسلمانوں کی قوت' شوکت اور جفاکشی کا اثر پڑے۔"

مسلمان جب مکہ میں داخل ہوئے تو ان کے ساتھ سوائے نیام کے اندر تلواروں کے کوئی ہتھیار نہیں تھا اور مشرکین معاہدہ کے مطابق تین روز کے لئے مکہ سے باہر چلے گئے تھے۔ انہیں تین دنوں میں حضرت میمونہؓ کا نکاح آپؐ کے ساتھ ہوا۔ تین روز بعد جب آپؐ کے ارشاد کے مطابق مسلمانوں نے مکہ چھوڑا تو آپؐ حضرت میمونہؓ کو بھی مکہ میں چھوڑ گئے وہ بعد میں اسباب کی سواریوں کے ساتھ آپؐ کے پاس پہنچیں۔

س:۔ سریہ موتہ کیا تھا؟

ج:۔ یہ سریہ ۸ھ میں ہوا۔ آپؐ کو اطلاع ملی تھی کہ عرب قبائل حملہ کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اس کی تصدیق کے لئے آپؐ نے پندرہ صحابہؓ کا وفد شام روانہ کیا جنہوں نے جوش ایمانی میں تبلیغ کرنی شروع کر دی۔ اس پر کفار نے ان مسلمانوں کو قتل کر دیا۔ اس واقعہ کے بعد آپؐ نے بصرہ کے حاکم شرجیل بن عمرو غسانی کے نام ایک خط تحریر کیا لیکن اس نے قاصد کو نہایت بے دردی سے قتل کروا دیا۔ آپؐ نے قصاص کے لئے مدینہ سے تین ہزار جان نثاروں کی فوج روانہ کی۔ یہ لڑائی موتہ

باقی صفحہ ۴ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

مکرم ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب لکھتے ہیں

الفضل مورخہ ۱۲۔ جولائی ۱۹۹۴ء میں آپ نے میرا مضمون "ذکر دو بزرگوں کا" شائع فرمایا۔ ۱۸۔ جولائی کے الفضل میں قبلہ محترم مولانا محمد منور صاحب نے تحریر فرمایا کہ "اس مضمون کے ایک فقرہ نے میرے ذہن کو بری طرح جھنجھوڑ دیا ہے اور مجھے اٹھ کر بیٹھنے اور یہ چند سطور لکھنے پر مجبور کر دیا ہے۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے بارہ میں انہوں نے لکھا ہے " راجیکی صاحب بہت بڑے عالم باعمل تھے مگر تقریر کرنا انہیں نہیں آتا تھا۔ بات کرتے کرتے کسی نکتہ پر فلسفیانہ موشگافیاں کرنے لگتے اور کہیں کے کہیں نکل جاتے .... ہم اپنے تجربہ کی بات کہتے ہیں کہ گھنٹوں مولانا کی صوفیانہ گفتگو سنی خاک بھی پلے نہ پڑا" قبلہ محترم مولانا محمد منور صاحب کو یہ شکوہ ہے کہ ہم نے یہ کیوں لکھا ہے کہ مولانا راجیکی صاحب کو تقریر کرنا نہیں آتا تھا۔ ان کے نزدیک یہ سوئے ادب ہے اور ہمیں یہ بے ادبی نہیں کرنی چاہئے تھی میں قبلہ مولانا محمد منور صاحب سے معافی کا خواستگار ہوں کہ ان جیسے جیّد عالم پر مجھ جیسے جاہلِ مطلق کی بات گراں گزری حالانکہ میری نیت کسی استخفاف کی نہیں تھی۔ مولانا موصوف نے خدا جانے اس فقرے کے وہ اہم حصے کیوں حذف کر دیئے جو اس فقرہ کی جان تھے کہ وہ فلسفیانہ موشگافیاں کرنے لگتے اور کہیں کے کہیں نکل جاتے "مگر ان کی زبان میں اتنی تاثیر اور آنکھوں میں اتنی کشش تھی کہ ان کے سامنے بیٹھے ہوئے لوگ اٹھ نہیں سکتے تھے" پھر مولانا محترم نے ایک اور فقرہ حذف کر کے سارے سیاق و سباق ہی کو بدل دیا کہ گھنٹوں مولانا کی صوفیانہ گفتگو سنی۔ خاک بھی پلے نہ پڑا "مگر طبیعت نے ہمیشہ ہی عجیب سی آسودگی محسوس کی" مجھے یقین ہے کہ قبلہ محترم مولانا محمد منور صاحب ان فقروں کو حذف نہ کرتے تو شاید یہ بات ان پر زیادہ گراں نہ گزرتی۔

ہم نے اپنے تجربے کی بات کی تھی۔ مقصد صرف اپنی کوتاہی اور کم علمی کا اعتراف تھا۔ حضرت مولانا راجیکی صاحب کے تبحر پر حرف گیری کرنا نہیں تھا۔

آنمحترم نے الفضل ۲۰۔ جولائی میں 'پلے نہ پڑنے' کے حوالہ سے بات اٹھائی اور درست اٹھائی کہ جن لوگوں کو فلسفہ اور تصوف اور سائنس سے مس نہیں ہوتا ان کے پلے ان علوم کی بات نہیں پڑتی۔ اس لئے اس محاورہ کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس پر استاذی المحترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے آپ پر بھی گرفت فرمائی اور اسے عذر گناہ بدتر از گناہ قرار دیا۔ ہمارے استاذی المحترم نے ہمارے "کردہ گناہوں" کو آپ کے ناکردہ گناہوں" میں شامل کر دیا۔ غالب یاد آگیا۔

ناکردہ گناہوں کی بھی حسرت کی ملے داد
یا رب اگر ان کردہ گناہوں کی سزا ہے

استاذی المحترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب انگریزی ادب کے استاد رہے ہیں اور ادب فہم اور ادب شناس ہیں مگر کالج کے ابتدائی تعلیمی دور میں سائنس کی باتیں ان کے نہایت فہمیدہ اور قابل استادوں کی تمام تر کوششوں کے باوجود ان کے پلّے نہیں پڑتی تھیں۔ اگر پلّے پڑ جاتیں تو وہ ادب کی بجائے سائنس کے مضمون کے استاد ہوتے یا خدانخواستہ کہیں ڈاکٹر واکٹر بنے ہوتے۔ اس لئے ازراہ بندہ پروری وہ یہ استدلال تو نہ فرمائیں کہ اگر "مولانا کو تقریر کرنا آتی تو پروازی صاحب کے ضرور پلّے پڑ جاتا۔" پلے پڑنا' سننے والے' پڑھنے والے کی ذہنی توفیق پر منحصر ہوتا ہے کہنے والے یا پڑھانے والے کی استعداد پر منحصر نہیں ہوتا۔ ہم استاذی المحترم کی بات کاٹنے پر بہت شرمندہ ہیں مگر مقطع میں سخن گسترانہ بات آپڑی ہے اس لئے اس گستاخی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

ہم نے جو کچھ لکھا پورے سیاق و سباق میں اس کا یہ مطلب بنتا ہے کہ حضرت مولانا راجیکی صاحب جیسے متبحر عالم کی بات ہم جیسے جاہل مطلق کے پلّے نہیں پڑتی تھی مگر ان کی قوت قدسی کا کمال تھا کہ ان کے سامنے بیٹھے ہوئے لوگ اٹھ نہیں سکتے تھے اور ہم جیسے لوگ بھی گھنٹوں ان کی صوفیانہ گفتگو سنتے تھے اور طبیعت میں آسودگی محسوس کرتے تھے۔ ہم نے بہت سے ایسے بھی مقرر دیکھے ہیں بہت لسّان تھے مگر عالم بے عمل تھے۔ ان کی باتیں بھی سادہ اور عام فہم ہوتی تھیں مگر ان کے ہاں تاثیر کا فقدان تھا اور طبیعتوں میں آسودگی پیدا نہیں ہوتی تھی۔ حضرت مولانا راجیکی صاحب ان لوگوں میں سے نہیں تھے عالم باعمل تھے اگر ہماری ناسمجھی کی وجہ سے وہ ہمیں مقرر نہیں لگتے تھے تو اس میں ان کا کیا قصور تھا ان کے مرتبے اور تبحر میں کیا کمی آتی تھی؟ ان کی شخصیت تو اتنی ہمہ گیر تھی کہ ان کے مقرر ہونے یا نہ ہونے سے ان کی ولایت اور بزرگی میں کوئی فرق نہیں آسکتا۔ استاذی المحترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے حضرت امام جماعت الاول کے جس ارشاد کا حوالہ دیا ہے وہ بھی غالباً مولینا راجیکی صاحب کی ولایت اور بزرگی کے بارہ میں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

بہر حال میں معذرت کا خواستگار ہوں۔ میری نیت کسی استخفاف کی نہیں تھی۔ میں نے تو جو محسوس کیا پورے ادب احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے لکھ دیا اگر نادانستہ کوئی ایسا پہلو نکلتا ہے تو میں ایک بار پھر معافی مانگتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بھی معاف فرمائے۔ آمین

میں ذاتی طور پر اس خط کی اشاعت کو نہ مناسب سمجھتا ہوں نہ ضروری۔ شائع اس لئے کر رہا ہوں کہ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق علم دوست بھی ہیں اور دوست نواز بھی یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے اور ایک لمبے عرصے تک ان کی تحریریں (کتابیں' مضامین اور خطوط) لوگ تلاش کر کے انہیں پیش کرنا فخر سمجھیں گے۔ میں ان کی اس تحریر کو مستقبل کے مورخ کے لئے یہاں شائع کر رہا ہوں۔

نسیم سیفی

مکرم و محترم سیفی صاحب

اخبار جنگ لندن میں یہ خبر نظر سے گذری کہ ڈپٹی کمشنر صاحب نے "الفضل" کی بندش کے احکامات جاری کئے ہیں۔ خدا کرے یہ خبر غلط ہو۔ اور اس بات کا امکان بھی غالب ہے کہ خبر جھوٹی ہوگی۔

آپ اکثر یاد آتے ہیں اور آپ کے لئے دعا کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ ربوہ میں جو ایام آپ کی صحبت میں گذرے وہ میری زندگی کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ کچھ عرصہ ہوا ایک شاعر صاحب نے آپ کی شاعری کے متعلق کچھ غلط قسم کے ریمار کس دیئے۔ مجھ سے نہ رہا گیا۔ میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے نزدیک نسیم سیفی صاحب جماعت احمدیہ کے آئمہ کے بعد سب سے عظیم شاعر ہیں۔ کہ

۱۔ آپ کے اس وقت تک ۶ سے زائد دیوان چھپ چکے ہیں اور جو کلام الفضل میں شائع ہو رہا ہے اسے جمع کیا جائے تو مزید آدھ درجن دیوان چھپ سکتے ہیں۔

۲۔ آپ سلسلہ احمدیہ کے واحد شاعر ہیں جنہیں انگریزی' اردو اور پنجابی تینوں زبانوں میں شاعری میں کمال حاصل ہے۔

۳۔ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعہ شورش کاشمیری اور احرار کا نہ صرف مقابلہ کیا بلکہ ان کو منہ توڑ جواب دیا۔ جواب تاریخ کا حصہ ہے۔

۴۔ نسیم سیفی قادر الکلام شاعر ہونے کے علاوہ کثرت سے شعر کہنے والے ہیں۔ اور مجھے ایک دفعہ انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک ہفتہ میں سو سے زائد نظمیں / غزلیں کہیں۔

۵۔ وہ واحد احمدی ادیب ہیں جنہوں نے شاعری کے علاوہ صحافت اور ادب میں بھی قابل قدر کام کیا ہے۔

اعتراضات کے ایسے رنگ میں مسکت جوابات دیئے ہیں کہ ان کے چھکے چھوٹ گئے۔

غرض جب میں نے یہ باتیں کہیں تو موصوف نادم ہو کر خاموش ہو گئے۔ اور گفتگو کا رخ اور باتوں کی طرف مڑ گیا۔

ایک گذارش جو بارہا کر چکا ہوں۔ پھر دہراتا ہوں کہ اپنی زندگی کے حالات جلد شائع کریں اس میں سے اپنی ذات کی نفی کرتے ہوئے جماعتی حالات جو آپ کو پیش آئے۔ درج فرماویں۔ یہ قومی امانت ہے۔

محترم حافظ قدرت اللہ صاحب سے بھی میں نے بارہا عرض کیا تھا بالآخر انہوں نے اپنے حالات زندگی مرتب کئے۔ لیکن افسوس۔ ان کی زندگی نے وفا نہ کی اور یہ کتاب اب طباعت کے مراحل میں ہے۔ اور دلچسپ اور ایمان افروز ہے۔

دعاؤں میں براہ کرم اس عاجز کو یاد رکھیں۔

بقیہ صفحہ ۳

کے مقام پر ہوئی جو شام کے علاقہ بلقان کے نزدیک ہے۔ اس فوج کا سپہ سالار زید" بن حارث کو مقرر کیا۔ اور فرمایا:۔

"اگر زید" شہید ہو گیا تو جعفر بن ابی طالب" کو امیر بنا لینا اور اگر وہ بھی شہید ہو جائیں تو عبداللہ" بن رواحہ امیر ہوں گے اور اگر وہ بھی شہید ہو جائیں تو پھر مسلمان جس کو چاہیں اپنا امیر مقرر کر لیں۔"

یہ خوب یاد رکھو کہ انسان کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے غفلت۔ فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ جس قدر قرب الٰہی انسان حاصل کرے گا اسی قدر قبولیت دعا کے ثمرات سے حصہ لے گا۔ اس لئے فرمایا (اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں' سو چاہئے کہ وہ بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری مبارک مصلح الدین احمد

کیا آپ جانتے ہیں؟

۱- ستارہ (STAR) کسے کہتے ہیں؟ فضا میں موجود ایسا جسم جو از خود روشن ہو (STAR) کہلاتا ہے۔

۲- سورج کیا ہے؟ سورج بھی ایک ستارہ STAR ہے۔

۳- سورج کتنا بڑا ہے؟ سورج کا قطر ۸۶۵۳۷۰ میل ہے جو کہ زمین کے قطر سے ۱۰۹ گنا ہے سورج کا حجم زمین کے حج کا ۱۳۰۰۰۰۰ گنا ہے لیکن سورج کی کمیت زمین کی کمیت کا ۳۳۳۳۳۴ گنا ہے۔

۴- سورج زمین سے کتنی دور ہے۔؟ اندازاً ۹۳۰۰۰۰۰۰ میل۔ اس فاصلہ کو AU (فلکیاتی یونٹ) کہتے ہیں۔

۵- سورج اور زمین کے بعض کوائف کا موازنہ یوں ہے:- (بعض میں زمین کی مقدار کو اکائی تصور کیا گیا ہے)

کوائف

قطر زمین = (استوائی) ۷۹۲۷ میل۔ (قطبی) ۷۹۰۰ میل۔

قطر سورج = ۸۶۵۳۷۰ میل۔

حجم زمین = ۱۔ حجم سورج = ۱۳۰۰۰۰۰۔

کثافت زمین = ۱۔ کثافت سورج = ۰٫۲۶۔

کثافت اضافی زمین = ۵٫۵۲

کثافت اضافی سورج = ۱٫۴۱۔

سطح پر کشش ثقل زمین = ۱۔ سطح پر کشش ثقل سورج = ۲۸۔

سطح پر کشش درجہ حرات زمین = F ۳۲° (اوسطاً)

سطح پر کشش درجہ سورج = F ۱۰۳۰۰° (فارن ہائیٹ)۔

اندرونی درجہ حرارت زمین = F ۵۰۰۰°۔

اندرونی درجہ حرات سورج = F ۳۵۰۰۰۰۰۰°۔

کمیت (MASS) زمین = ۱۔ کمیت (MASS) سورج ۳۳۳۳۳۴۔

۶- نظام شمسی کی کل کمیت کا کتنا حصہ سورج میں ہے؟ سورج کل نظام شمسی کی کمیت کا ۹۹٫۸۶% رکھتا ہے۔ یہ ۹۹۹/۱۰۰۰ ہے۔

۷- سورج ٹھوس نہیں بلکہ گیسوں کا کرہ ہے۔

۸- سورج اپنے محور کے گرد گھومتا ہے لیکن اس میں یکسانیت نہیں۔ اس کے خط استوار پر اوسط عرصہ گردش ۲۴٫۶۵ دن ہے۔ اس کے قطبین پر عرصہ گردش ۳۴ دن ہے اور ان دنوں کے درمیان میں ۲۷٫۵۰ دن۔

۹- سورج کی طرف کبھی بھی ظاہری آنکھ سے نہیں دیکھنا چاہئے دھوپ والی عینکوں سے بھی نہیں نہ ہی کسی دوربین سے کیونکہ اس طرح آنکھ کی بینائی مستقل طور پر مجروح ہو سکتی ہے سورج کی شعاؤں کی تیزی کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اگر عام محدب عدسہ سے اس کی شعائیں کسی کاغذ پر مرتکز کی جائیں تو کاغذ فوراً جل اٹھے گا۔ لہٰذا انہیں کبھی بھی آنکھ پر مرتکز (FOCUS) نہیں کرنا چاہئے۔

۱۰- زمین کتنی بڑی ہے؟ زمین کا استوائی قطر ۷۹۲۷ میل ہے۔ یہ مکمل کرہ نہیں بلکہ قطبین پر قدرے پچکی ہوئی ہے اور اس کا قطبی قطر ۷۹۰۰ میل ہے۔ زمین کی کمیت سورج کی کمیت کا ۱/۳۳۲۰۰۰ ہے۔ زمین کا وزن اس کی اپنی ہی کشش ثقل (جو یہ اپنی کسی چیز پر ڈالتی ہے) کو مد نظر رکھیں تو یہ ایسا عدد بنے گا جو ۶۶ کے ساتھ ۲۰ صفروں پر مشتمل ہو اس قدر ٹن اس کا وزن ہو گا۔ یعنی ۶ ہزار '۶ سو ملین' ملین، ملین ٹن۔

۱۱- زمین اپنے محور کے گرد ایک گردش ایک دن میں پورا کرتی ہے جسے ۲۴ گھنٹوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۲- زمین سورج کے گرد گھومتی ہے جس کی رفتار (اوسطاً) ۱۸٫۵۲ میل فی سیکنڈ ہے۔ اس کا مدار بیضوی ہے اس بناء پر شمالی نصف کرہ میں ابتداء بہار اور خزاں کی ابتداء میں ۱۸۶ دن کا وقفہ ہے جبکہ ابتداء خزاں اور ابتدائے بہار میں ۱۷۹ دن کا وقفہ ہے اور جنوبی کرہ میں اس کے الٹ ہے۔

۱۳- زمین سورج کے گرد ایک گردش ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ اور ۴۶ سیکنڈ میں پورا کرتی ہے۔ گویا ¼ ۳۶۵ دن سے ۱۱ منٹ ۱۴ سیکنڈ کم وقت میں۔ لہٰذا شمسی کیلنڈر میں ایک سال ۳۶۵ دن کا شمار کیا جاتا ہے اور ہر چوتھا سال ۳۶۶ دن کا جسے لیپ سال کہتے ہیں۔ اس طرح جو ہم کچھ آگے نکل جاتے ہیں اس کی درستی کے لئے سوواں' دو سوواں' اور تین سوواں سال ۳۶۵ کا ہی لیا جاتا ہے اور چار سوواں سال ۳۶۶ کا۔ گویا صدی وہ لیپ شمار کرتے ہیں جو ۴۰۰ پر تقسیم ہو اس طرح ہم پھر کچھ آگے نکل جاتے ہیں اور قریباً ۱۵۰۰ سال کے بعد ایک دن کا فرق پڑ جائے گا لہٰذا آئندہ غالباً یہ فیصلہ کرنا پڑے گا کہ ہزارواں سال وہ لیپ سال شمار ہو گا جو ۴۰۰۰ پر تقسیم ہو۔

۱۴- سورج کی سطح سے اتنی توانائی خارج ہوتی ہے کہ یہ ۵ کے ساتھ ۲۰ صفر لگا دیں تو اس قدر ہارس پاورز کے برابر ہے یا ہم کہہ سکتے ہیں کہ سورج کی سطح کے ہر مربع گز سے ۷۰ ہزار ہارس پاور توانائی نکلتی ہے۔

۱۵- تاہم زمین اس توانائی سے صرف ۱۲ بلین میں سے قریباً ایک حصہ ہی وصول کرتی ہے یعنی ۱۲۰/۱ کھرب حصہ۔

۱۶- زمین کے جنوبی نصف کرہ میں شمالی نصف کرہ کی نسبت زیادہ گرمی پڑتی ہے۔ کیونکہ شمالی کرہ میں ماہ جولائی میں زمین جس قدر سورج سے دور ہوتی ہے اس کی نسبت جنوبی کرہ میں ۳۰ لاکھ میل زیادہ قریب ہوتی ہے۔ گو یہ فرق زمین کے سورج سے اوسط فاصلہ کا ۴ فیصد سے کم ہے تاہم یہ اتنا کافی ہے کہ بنا بریں جنوبی نصف کرہ کا موسم گرما زیادہ گرم اور موسم سرما زیادہ ٹھنڈا ہو۔ تاہم چونکہ جنوبی نصف کرہ کا بہت بڑا علاقہ سمندری پانی پر مشتمل ہے اس لئے شدت موسم میں کچھ کمی ہو جاتی ہے۔

۱۷- زمین کی سطح کو قطبین سے ملانے والے فرضی خطوط سے تقسیم کیا گیا ہے جنہیں Meridian کہتے ہیں۔ ایسے ۳۶۰ خطوط فرض کئے گئے ہیں گرینوچ لندن برطانیہ سے گزرنے والے خط کو Prime Meridian کہتے ہیں۔ نقشہ پر ان خطوط کو طول بلد (Longitude) کا نام دیا جاتا ہے۔ گرینوچ (Greenwich) سے یہ خطوط ۱۸۰ مشرق کی طرف اور ۱۸۰ مغرب کی طرف دکھائے جاتے ہیں۔

۱۸- گرینوچ (لندن) سے گزرنے والے خط کو صفر ڈگری (0) نام دیا جاتا ہے۔ زمین ۲۴ گھنٹے میں ۳۶۰ ڈگری طے کرتی ہے گویا اس کے گھومنے کی شرح ۱۵ ڈگری فی گھنٹہ ہے۔ لہٰذا ۱۵ ڈگری کے بعد ایک گھنٹہ مقامی وقت میں فرق پڑ جاتا ہے + گرینوچ میں اگر دوپہر کے ۱۲ بجے ہوں گے تو ۷۵ ڈگری مشرق میں شام کے ۵ بج رہے ہوں گے + بجائے اس کے کہ ہر ڈگری پر وقت مختلف ہو جائے زمین کو مختلف ٹائم زون میں تقسیم کر دیا گیا جس کی چوڑائی ۱۵ ہے۔ ایک ٹائم زون میں ہر جگہ ایک ہی مقامی وقت شمار ہوتا ہے اور اسے سٹینڈرڈ ٹائم کہتے ہیں۔

۱۹- ۱۸۰ ڈگری طول بلد کا میریڈین (Meridian) انٹرنیشنل ڈیٹ لائن (International Date line) کہلاتا ہے۔ جو کہ بحر الکاہل (Pacific Ocean) کے قریباً درمیان سے شمالاً "جنوباً گزرتا ہے۔ یہ ایسے مقام کی نشان دہی کرتا ہے جہاں ایک سول دن ختم ہوتا ہے اور اگلا سول دن شروع ہوتا ہے یعنی یہاں مہینہ کی تاریخ اور دن تبدیل ہو جاتے ہیں۔ وہ مسافر جو مشرق سے مغرب کی طرف اس لائن سے گزرتے ہیں ان کو ایک دن کا گھاٹا پڑ جاتا ہے مثلاً مشرق میں ۳۰ جولائی ۹۴ء بروز ہفتہ سفر کرتے ہوئے جب اس لائن سے مغرب کو گئے تو وہاں (اگلا دن یعنی) جولائی کی ۳۱ تاریخ اور اتوار کا دن ہو گا۔ دوسری طرف وہ مسافر جو مغرب سے مشرق کی طرف گزرتے ہیں ان کو ایک دن کا فائدہ ہو جاتا ہے مثلاً یکم اگست ۹۴ء بروز سوموار مغرب سے سفر کرتے ہوئے جب اس لائن سے مشرق گئے تو وہاں (ایک دن قبل یعنی جولائی کی ۳۱ تاریخ اور اتوار کا دن ہو گا۔

۲۰- سورج کی روشنی وزن Weight اور دباؤ (Pressure) رکھتی ہے۔ سورج کی لائٹ کا زمین کی سطح پر پریشر دو پاؤنڈ فی مربع میل بتایا جاتا ہے۔

ایک پھول کسی گھر میں لگا ہوا ہو تو تمام گھر کے افراد کو اس کے وجود کا احساس ہو جاتا ہے۔ اور ہر شخص کے ناک میں جب ہوا داخل ہوتی ہے تو فوراً سمجھ جاتا ہے کہ گھر میں گلاب لگا ہوا ہے یا موتیا لگا ہوا ہے۔ یا چنبیلی کا پودا لگا ہوا ہے۔ تو زندگی کے آثار ہونے ضروری ہیں۔ ان آثار کے بغیر کوئی شخص زندہ نہیں کہلا سکتا۔ چاہے بظاہر وہ زندہ ہی دکھائی دے۔ جب کوئی شخص اس دنیا میں آتا ہے تو اسے دنیا میں اپنی زندگی کا کوئی ثبوت دینا چاہئے اور ایسے نقوش چھوڑنے چاہئیں جن سے دنیا اس کی زندگی کا احساس کر سکے۔ اور اسے معلوم ہو کہ اس دنیا میں فلاں شخص آیا تھا اور اس نے فلاں فلاں کام کیا تھا۔ پس کام کرنے والی جماعت وہ نہیں ہو سکتی جو چند رپورٹیں شائع کر دے بلکہ کام کرنے والی جماعت وہ کہلا سکتی ہے کہ جب کوئی غیر شخص قادیان میں آئے تو بغیر اس کے کہ کوئی اسے بتائے کہ یہاں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی جماعتیں ہیں اسے خود بخود محسوس ہونے لگے کہ یہاں کوئی کام کرنے والی جماعت موجود ہے۔ جب کوئی لاہور میں جائے یا امرتسر میں جائے یا اور کسی شہر میں جائے تو اس شہر میں داخل ہوتے ہی اسے یہ محسوس ہونے لگ جائے کہ وہ کسی ایسے شہر میں آیا ہے جہاں کوئی نمایاں کام کرنے والی زندہ جماعت موجود ہے مگر جہاں جا کر یہ پتہ نہ چلے اور دوسروں کو خود اس بات کی ضرورت محسوس ہو کہ وہ اسے بتائیں کہ یہاں انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کی جماعت ہے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ یہ لوگ مردہ ہیں اور اپنے اندر زندگی کے کوئی آثار نہیں رکھتے۔ یہ چیز ہے جو میں انصار اللہ میں پیدا کرنی چاہتا ہوں۔

(از خطبہ فرمودہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۳ء)

خدا ہی ہے جو ہر دم آسمان کا نور اور زمین کا نور ہے۔ اس سے ہر ایک جگہ روشنی پڑتی ہے آفتاب کا وہی آفتاب ہے۔ زمین کے تمام جانداروں کی وہی جان ہے۔ سچا زندہ خدا وہی ہے مبارک وہ جو اس خدا کو قبول کرے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

امریکی وزیر خارجہ / بیت المقدس پر بات کرنے سے انکار

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر نے جو آج کل ایک بار پھر مشرق وسطیٰ کے دورے پر ہیں۔ بیت المقدس کے مسئلے کو زیر بحث لانے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ آج کا مسئلہ نہیں۔ مستقبل کا مسئلہ ہے۔ مسٹر وارن کرسٹوفر نے مسٹر یاسر عرفات اور مصر کے صدر مسٹر حسنی مبارک سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کا بڑا موضوع امریکہ کا یہ مطالبہ تھا کہ پی ایل او واضح حساب کتاب سے بتائے کہ اس کو جو فنڈز دیئے جائیں گے وہ اس کو کہاں خرچ کرے گا۔ مختلف ممالک نے دو ارب ٤٠ کروڑ ڈالر کی امداد فلسطینیوں کے لئے منظور کی ہے۔ لیکن یہ رقم بہت سست رفتاری سے آ رہی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ رقم دینے والے ممالک یہ تسلی چاہتے ہیں کہ انہیں بتایا جائے کہ رقم کس طرح استعمال ہوگی۔

مسٹر حسنی مبارک نے یقین دلایا کہ شام کے صدر مسٹر حافظ الاسد اسرائیل کے ساتھ امن کا معاہدہ کرنے میں لچکدار رویہ اختیار کریں گے۔ تاہم مسٹر مبارک نے جنہوں نے گزشتہ دنوں صدر اسد سے ملاقات کی تھی کہا کہ شام امن سمجھوتے میں آہستہ آہستہ آگے بڑھے گا اور جلدی اور بے باکی کا مظاہرہ نہیں کرے گا۔ مسٹر یاسر عرفات نے اس موقع پر یروشلم کا سوال اٹھایا۔ اسرائیل اور اردن کے درمیان گزشتہ ماہ جو سمجھوتہ ہوا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ اردن کو مقدس شہر میں مسلم مقدس مقامات کے سلسلے میں خصوصی کردار حاصل ہوگا۔ یہ مقامات شہر کے مشرق میں واقع ہیں۔

یاد رہے کہ بیت المقدس پر اسرائیل نے ١٩٦٧ء کی جنگ کے دوران قبضہ کیا تھا اور اس کا یہ قطعی موقف ہے کہ بیت المقدس اس کا ازلی ابدی غیر منقسم صورت میں دارالحکومت رہے گا۔ مسٹر یاسر عرفات نے اس سے قبل مسٹر وارن کرسٹوفر کے ساتھ غزہ میں ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ بیت المقدس کے مسلم مذہبی مقامات فلسطینیوں کی ملکیت ہیں اور اسرائیل کا کوئی حق نہیں کہ وہ اردن کے شاہ حسین کو وہاں مدعو کرکے نماز ادا کرنے کی دعوت دیں۔

تازہ ملاقات میں مسٹر یاسر عرفات نے امریکی وزیر خارجہ سے کہا کہ فلسطینیوں کو یروشلم کے مسئلہ پر تشویش ہے۔ مسٹر عرفات نے اس کی تفاصیل بیان نہیں کیں تاہم وہ یہ مسئلہ امریکہ کے سامنے اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مسٹر کرسٹوفر نے کہا فلسطین اور اسرائیل نے مشترکہ طور پر اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ فی الحال یہ معاملہ نہیں اٹھایا جائے گا اور مشرق وسطیٰ کے معاملات میں ہونے والی گفتگو کے آخری مرحلے پر اس مسئلے پر بات کی جائے گی۔ اخبار نویسوں کے سوال پر انہوں نے جواب دیا کہ امریکہ کا اس بارے میں کوئی موقف نہیں ہے۔

پی ایل او کا نصب العین یہ ہے کہ وہ مغربی کنارے اور غزہ پر مشتمل ایک آزاد فلسطینی ریاست قائم کرے گی جس کا دارالحکومت بیت المقدس ہوگا۔ اسرائیلی حکومت بھی فلسطینیوں کی خود مختاری کی حدود کے علاقوں کو وسعت دینے کی پالیسی پر کاربند ہے۔ تاہم وہ یروشلم پر اپنا اقتدار بحال رکھنا چاہتی ہے اور عربوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے باوجود وہ یروشلم سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں۔

امریکہ / ہیٹی پر حملہ

امریکہ نے جنوبی امریکہ کے باغی ملک ہیٹی کے خلاف پابندیاں بھی لگوائیں۔ عالمی مہم بھی چلائی مگر وہاں کی فوجی حکومت، سول حکومت کے حق میں دستبردار ہونے کو تیار نہیں۔ اب یہ بات برملا کہی جا رہی ہے کہ امریکہ ہیٹی پر حملہ کر دے گا۔ ہیٹی کے فوجی حکمران مسٹر سیڈراس نے کہا ہے کہ ہمیں یقین ہے کہ امریکہ ہمارے ملک پر ضرور حملہ کرے گا اور ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ یہ ایک خونیں جنگ ہوگی۔ ہم فوجی ہیں اور مادر وطن کے دفاع کی ذمہ داری اچھی طرح جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ اس حملے کو ٹالنے کے لئے کوئی قدم اٹھایا جائے گا۔ بیرونی ممالک میں امریکی فوج بھجوانے کے بارے میں امریکی عوام بڑے حساس ہیں۔ ویت نام میں امریکہ کی عبرت ناک شکست کے بعد امریکہ کسی بھی ملک میں اپنے فوجی بھجوانے سے ڈرتا ہے۔ حالیہ دنوں میں صومالیہ سے بھی امریکہ نے نکلنے کی جلدی کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہیٹی پر امریکی حملے کے بارے میں متضاد خبریں آ رہی ہیں۔

روانڈا / قحط سے مزید ہجرت کا خطرہ

روانڈا کے جنوب مغرب میں فرانس کی طرف سے "انسانی ہمدردی زون" قرار دیئے گئے علاقے کے کمانڈر نے خبردار کیا ہے کہ علاقے میں قحط کے آثار پیدا ہو رہے ہیں اس کے نتیجے میں ایک بار پھر بہت بڑے پیمانے پر انسانوں کی ہجرت کا خطرہ سروں پر منڈلاتا دکھائی دے رہا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے کہا کہ اس امر کی فوری ضرورت ہے کہ اس علاقے میں بڑی تعداد میں خوراک جلد از جلد بھجوائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ فرانسیسی حفاظتی علاقے میں خوراک کی ماہانہ ضرورت ٨ ہزار ٹن ہے۔ جب کہ بمشکل نصف مقدار یہاں پہنچ رہی ہے۔ بعض علاقوں میں لوگ فی الحقیقت بھوک سے مر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس صورت حال میں گوما (زائیرے) کی طرف دوبارہ ہجرت شروع ہو سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مقامی آبادی کے یہاں سے گزرنے والوں کے ساتھ لڑائی کے متعدد واقعات پیش آچکے ہیں۔ اب تک آٹھ لاکھ کے قریب افراد یہاں سے گزر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا فوری طور پر اس مسئلے کا حل تلاش کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ٢٢ اگست اس علاقے سے فرانسیسی فوجیوں کی واپسی کا آخری دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ اگر اس علاقے میں خوراک کا مسئلہ حل کر دیا جائے تو علاقے میں امن قائم رہے گا۔

عبدالرزاق میمن کی گرفتاری

بمبئی میں بم کے دھماکوں کے سلسلے میں یعقوب عبدالرزاق میمن کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کہا یہ گیا ہے کہ جس روز اسے عدالت میں پیش کیا گیا اس سے ایک ہی دن پہلے اسے گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وہ پاکستان سے بھارت پہنچا تھا اور اس کے پاس خاصی مقدار میں دستاویزات بھی تھیں اب یعقوب میمن کا کہنا ہے کہ پولیس کی رپورٹ غلط ہے اسے آج سے کئی روز پہلے نیپال میں پکڑا گیا تھا اور اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر اسے بس میں بٹھا کر کہیں لے جایا گیا تھا۔ وہ گزشتہ دو ہفتے سے پولیس کی حراست میں ہے۔ اس معاملہ پر غور کرنے والوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ پاکستان سے بھارت جاتے ہوئے وہ اتنے سارے کاغذات کس طرح ساتھ لے جا سکتا تھا۔ آخر اس کا یہ مقصد تو نہیں ہو سکتا کہ پاکستان کو اس میں ملوث کرے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ پاکستان آیا ہی نہیں تھا۔ اس سارے عرصہ میں وہ غالباً بھارت ہی میں قیام پذیر رہا۔ بہر حال آہستہ آہستہ اس سارے معاملہ کی تفصیلات سامنے آ رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اب اس کی گرفتاری پاکستان کو اس معاملہ میں ملوث کرنے کے پیش نظر کی گئی ہے۔ اور یہ بھی کہ اس کے پاس دستاویزات موجود تھیں۔

کشمیریوں کا مسئلہ
حق خود ارادیت

عالمی برادری یہ بات تو جانتی ہے کہ مقبوضہ کشمیر ایک ایسا مسئلہ ہے جسے جلد حل کیا جانا چاہئے۔ لیکن اس بات میں بعض لوگ آپس میں اختلاف کرتے ہیں کہ یہ مسئلہ کس طرح حل کیا جائے۔ بھارت لوگوں کے کان بھرتا ہے کہ مسئلہ تو ہے لیکن بھارت کا اندرونی مسئلہ ہے اس لئے اسے عالمی حیثیت دینے کی کوئی ضرورت نہیں اور باہر سے کسی کو آکر اس مسئلے کا حل کرنے کا بھی کوئی مطلب نہیں۔ بھارت کا نقطہ نظر یہ ہے کہ ١٩٤٧ء سے لے کر اب تک کئی دفعہ انتخابات ہو چکے ہیں اور حکومتیں بنتی اور بدلتی رہی ہیں ایسا ہونے کے بعد اقوام متحدہ کی قرار دادوں پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں یا ان کے خیال میں یہ کہہ لیجئے کہ قرار دادوں پر عمل ہونے کے مترادف ہے۔ جب کہ پاکستان شروع سے اس بات پر زور دے رہا ہے کہ ان قرار دادوں پر ابھی تک عمل نہیں کیا گیا۔ اور درمیانی عرصہ کے حالات چاہے کیسے ہی ہوں چاہے کتنی ہی دفعہ اپنی مرضی کے مطابق انتخابات کروا لئے گئے ہوں قرار دادیں اپنی جگہ موجود ہیں اور ان پر عمل درآمد ہونا چاہئے۔ مقبوضہ کشمیر کے باشندوں کو حق خود ارادیت ملنا چاہئے اور اس کی صرف ایک ہی صورت ہے کہ وہاں استصواب رائے کروایا جائے۔ بھارت موجودہ حالات کا ذکر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیتا ہے کہ جو لوگ اس وقت مقبوضہ کشمیر کی حکومت یا بھارت کی وفاقی حکومت کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں وہ دراصل اپنی مرضی سے نہیں بلکہ پاکستان کے نمائندے بن کر ایسا کرتے ہیں۔ بھارت ساری دنیا میں یہ پراپیگنڈہ کر رہا ہے کہ پاکستان صرف سفارت کاری کی مدد بہم نہیں پہنچاتا بلکہ مقبوضہ کشمیر کے انتہا پسندوں کو اسلحہ بھی فراہم کرتا ہے۔ پاکستان نے اس بات کی بار بار تردید کی ہے اور مطالبہ کیا ہے۔ کہ عالمی تنظیمیں جیسے حقوق انسانی کی تنظیم اور ایمنسٹی انٹرنیشنل ان کو مقبوضہ کشمیر میں آنے دیا جائے تاکہ یہ خود دیکھ سکیں کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔ اور کیا مقبوضہ کشمیر کے باشندے از خود یہ کارروائیاں کر رہے ہیں یا ان کی پشت پر کوئی اور ہے جو انہیں ان باتوں کے لئے اکسا رہا ہے لیکن بھارت نے آج تک اس بات کی اجازت نہیں دی۔ کچھ عرصہ ہوا بھارت نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ وعدہ کیا تھا کہ مسلمان ملکوں کے سفیروں کو اجازت دی جائے گی کہ وہ مقبوضہ کشمیر کے حالات کا جائزہ لے سکیں لیکن آج تک یہ بات بھی پوری نہیں کی گئی- برطانیہ نے بھی کہا ہے کہ وہ اس مسئلے کے حل کے لئے ہر قسم کی مدد دینے کے لئے تیار ہے- اور اسی طرح دیگر ممالک کی بھی خواہش ہے کہ یہ مسئلہ جلد از جلد حل ہو جائے- لیکن یہ بات سب پر واضح ہونی چاہئے کہ مسئلے کا واحد حل یہ ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے باشندوں کو حق خود ارادیت دیا جائے- وہ خود فیصلہ کریں کہ وہ کیا چاہتے ہیں- کیا وہ بھارت کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں پاکستان کے ساتھ ملنا چاہتے ہیں یا الگ اپنا ایک ملک بنانا چاہتے ہیں- جب تک مقبوضہ کشمیر کے باشندوں کو حق خود ارادیت نہیں دیا جائے گا اس وقت تک نہیں کہا جا سکتا کہ یہ مسئلہ حل کر دیا گیا ہے-

بقیہ صفحہ ۱

تاتارستان کے قائمقام صدر جو ملک کے نائب صدر ہیں نے اپنے پیغام میں معذرت کی کہ وہ خود جلسہ میں شامل نہیں ہو سکے- انہوں نے کہا کہ تاتارستان کے صدر لمبی رخصت پر ہیں لہٰذا مجھے قائمقام صدر کی ذمہ داریاں ادا کرنی پڑ رہی ہیں- انہوں نے کہا کہ وہ دوران سال کسی وقت حضرت امام جماعت احمدیہ کی خدمت میں حاضر ہوں گے- انہوں نے کہا کہ تاتارستان کی حکومت جماعت احمدیہ کے اچھے کاموں سے آگاہ ہے- تاتارستان میں جماعت احمدیہ کی کامیابیاں ابھی ابتدائی مراحل میں ہیں تاہم جماعت کے افراد اپنے مقاصد پورے کرنے میں روبہ عمل ہیں- انہوں نے امید ظاہر کی کہ جماعت احمدیہ کی جدوجہد روحانی اور اخلاقی ترقی میں ممد و معاون ہو گی- انہوں نے کہا کہ میں حضرت صاحب اور تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے دعاگو ہوں-

قائمقام صدر کا پیغام سنانے کے بعد تاتارستان کے وزیر مذہبی امور نے کہا کہ میں نے کل حضرت امام جماعت احمدیہ کی افتتاحی تقریر بڑی توجہ سے سنی اور مجھے یہ جان کر دلی دکھ ہوا کہ جماعت احمدیہ پر بہت مظالم ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ میں یہ بتانے میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ تاتارستان میں تمام مذہبی جماعتوں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں اس وقت تاتارستان میں ۱۰ مذہبی جماعتیں ہیں جن میں سے ایک جماعت احمدیہ ہے- جو تین سال قبل وہاں رجسٹرڈ ہوئی تھی- انہوں نے کہا کہ بیس جماعت کے سالانہ جلسے میں شمولیت کر کے یہاں کا انتظام دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں- جماعت میں جو اتحاد ہے اس سے بھی میں بہت متاثر ہوں-

بعد ازاں حضرت امام جماعت احمدیہ نے پاکستان کے وقت کے مطابق ساڑھے نو بجے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا یہ خطاب بارہ بجے رات تک جاری رہا- اڑھائی گھنٹے کے اس خطاب میں حضرت صاحب نے جماعت احمدیہ پر دوران سال ہونے والے اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا ذکر فرمایا- حضرت صاحب نے فرمایا اس صدی کے آغاز سے جس رفتار سے جماعت احمدیہ آگے بڑھ رہی ہے اس کے نتیجے میں چند سالوں میں عظیم انقلابات کی داغ بیل ڈالی جائے گی-

سات نئے ملکوں میں احمدیت کا قیام

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس سال خدا کے فضل و کرم سے سات نئے ممالک میں احمدیت پوری طرح نافذ ہو گئی ہے گزشتہ سال ان ممالک کی تعداد ۱۳۵ تھی اب یہ تعداد بڑھ کر ۱۴۲ ہو گئی ہے- حضرت صاحب نے فرمایا جب سے میں لندن آیا ہوں اس کے بعد سے جماعت احمدیہ ۵۱ نئے ممالک میں قائم ہو چکی ہے- سات نئے ممالک کے نام یہ ہیں- البانیہ- رومانیہ- بلغاریہ- چاڈ- کیپ وردے- قازقستان اور نو فر آئی لینڈ-

۲۷ ہزار یورپین کا قبول احمدیت

حضرت صاحب نے فرمایا تاریخ میں پہلی بار بہت بڑی تعداد میں یورپین احمدیت میں شامل ہوئے ہیں پچھلے سال ایک ہزار اور امسال ۲۶ ہزار یورپین اقوام کے لوگ احمدیت میں داخل ہوئے ہیں- چند سال کے اندر یورپی احمدیوں کی تعداد اللہ نے چاہا تو دیگر ممالک کے احمدیوں کی تعداد سے بڑھ جائے گی-

ملک وار نئی جماعتوں کا قیام حضرت صاحب نے بتایا کہ تمام دنیا کے ممالک میں اس سال ۱۵۵۱- نئی جماعتیں قائم ہوئیں- حضرت صاحب نے فرمایا کہ اپریل ۸۴ سے اب تک کے دس سال کے عرصے میں دنیا بھر میں چار ہزار ۳۲ نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں- تمام دنیا میں سیرالیون اس لحاظ سے سرفہرست ہے جہاں ۱۶۳۲ نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں-

حضرت صاحب نے اپنی ایک رویاء احباب کو سنائی جس کا مفہوم یہ ہے کہ فرانسیسی زبان بولنے والے ممالک میں سینکڑوں کی بجائے ہزارہا کی تعداد میں احمدی ہونے لگے ہیں-

حضرت صاحب نے بتایا کہ جس سال میں نے یہ رویاء دیکھی تھی اس سال کئی ہزار بیعتیں ان ممالک میں ہوئیں جو فرانسیسی بولتے ہیں اگلے سال اس میں اتنی نمایاں ترقی ہوئی کہ ایک سال میں فرانسیسی زبان بولنے والے ممالک میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد بیعتیں ہوئیں حضرت صاحب نے فرمایا ہمارے مربیان ان ممالک میں ایک جنون کی سی کیفیت میں کام کرتے ہیں- شدید بیماریوں اور بخار کے باوجود دورے کرتے ہیں-

حضرت صاحب نے مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد کا مربی گیمبیا اور مکرم خوشی محمد شاکر صاحب مربی سیرالیون کی نمایاں کامیابیوں کا بطور مثال ذکر فرمایا-

حضرت صاحب نے فرمایا کہ یورپ میں سعودی عرب کی طرف سے اور پاکستان کے مولوی حضرات کی طرف سے بوسنین افراد میں جماعت احمدیہ کے خلاف سخت پراپیگنڈہ کیا جا رہا ہے- لیکن خدا کے فضل سے بوسنین افراد ان کی باتیں سننے پر آمادہ نہیں ہیں- خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ نے اعلیٰ اخلاق سے ان کے دل جیت لئے ہیں-

نئی بیوت حضرت صاحب نے فرمایا اس سال ۶۰۸ نئی بیوت بنانے کا شرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہوا- اور جو بیوت اپنے اماموں اور مقتدیوں سمیت احمدیت کو ملی ہیں ان کی تعداد ۱۶۴۳ ہے-

یورپ میں نئے مراکز حضرت صاحب نے فرمایا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال جرمنی میں ۴ اور برطانیہ میں ایک نیا مرکز قائم ہوا- اس وقت ہمارے مشن ہاؤسز کی تعداد ۲۰۸ ہے-

حضرت صاحب نے مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربی سیرالیون کے ایک دورے کا ذکر فرمایا اس دورے میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۳۸۵ بیعتیں حاصل ہوئیں- اس کے علاوہ حضرت صاحب نے مکرم منور احمد خورشید صاحب مربی سلسلہ اور مکرم عبدالحفیظ شاہد کے دعوت الی اللہ کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے- آئیوری کوسٹ کے مربی انچارج مکرم آدم معاذ صاحب کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ ان کے دوروں کے نتیجے میں ۲۳ ہزار افراد احمدی ہو گئے-

حضرت صاحب نے تائیدات الٰہی کی بعض مثالوں کا نموتہ" ذکر فرمایا- مکرم عبدالرشید صاحب، مکرم رشید طاہر صاحب، مکرم طاہر محمود صاحب تنزانیہ، مکرم محمد احمد شمس گیمبیا، کو حاصل ہونے والی تائیدات الٰہی کا ذکر فرمایا-

حضرت صاحب نے فرمایا جماعت احمدیہ کو اللہ کے فضل و کرم سے جو کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں ان میں احمدیہ ٹیلی ویژن ایم ٹی اے کا بھی نمایاں حصہ ہے- اس لئے جسوال برادران کو خاص طور پر اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں- خصوصاً مکرم وسیم جسوال صاحب کو جو آج کل بیمار ہیں-

حضرت صاحب نے بتایا کہ ایم ٹی اے کا پروگرام دیکھنے کے بعد ایک روسی احمدی کی کوششوں سے روزانہ کئی گھنٹے کا جماعت کا پروگرام ماسکو ریڈیو مفت نشر کر رہا ہے-

تراجم قرآن کے ضمن میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ ۱۰۰ زبانوں تراجم قرآن کے منصوبے میں ۵۲ زبانوں میں تراجم مکمل ہو چکے ہیں- مزید ۶۳ زبانوں میں کام جاری ہے-

دیگر بعض کامیابیوں کا حضرت صاحب نے مختصر طور پر اشارۃً ذکر فرمایا ان میں وقف نو، قیدیوں کی خبر گیری، ناداروں اور یتیموں کی مدد- نئی کتب کی اشاعت، پرنٹنگ پریسوں کا قیام، پریس اینڈ پبلی کیشنز سیل کی مساعی، تعلیمی اداروں کی تعداد میں اضافہ، جماعت کے بجٹ میں ۱۹۸۴ء کے بعد سے چھ گنا اضافہ وغیرہ شامل ہیں-

پتہ درکار ہے

○ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ ریاض احمد صاحب وصیت نمبر ۱۲۰۳۱ نے ۱۹۴۹ء میں مسلم ٹاؤن لاہور سے وصیت کی تھی اس وقت سے ان کا دفتر سے کوئی رابطہ نہیں براہ کرم اگر موصیہ خود پڑھیں یا کسی کو ان کے بارہ میں علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ہومیوپیتھک کتب و ادویات
دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بھجوا سکتے ہیں۔ مثلاً
• جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدر ٹنکچرز
• جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک
• خالی شیشیاں و ڈراپرز •
• اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵٪ خصوصی رعائت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیوپیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔
• ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیو کیمسٹری اور تحقیق الادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیوپیتھک فلسفہ، اسی طرح ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی انگلش میں METERIA MEDICA WITH REPERTORY وغیرہ
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-771 / 04524-211283
فیکس: 92-04524-212299

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 10- اگست-1994ء
صبح سے بادل ہیں۔
ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 21 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 29 درجے سنٹی گریڈ

○ امریکہ نے پاکستان کو ۳۸ ایف ۱۶ طیارے دینے کا سودا منسوخ کر دیا ہے۔ بھارت میں متعین امریکی سفیر نے کہا ہے کہ پاکستان کو کہا گیا تھا کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے اقدام کرے مگر اس نے ایسا نہیں کیا اس لئے اب امریکہ پاکستان کو ایف ۱۶ طیارے فراہم نہیں کرے گا۔ بی بی سی نے بتایا ہے کہ پاکستان ان طیاروں کی فراہمی کے لئے رقم پہلے ہی ادا کر چکا ہے اب سودا منسوخ ہونے پر بھارت نے اطمینان کا سانس لیا ہو گا۔ امریکہ نے کہا تھا کہ وہ اس علاقے میں ہتھیاروں کی دوڑ روکنا چاہتا ہے۔ بھارت نے دھمکی دی تھی کہ وہ پاکستان کے مقابلے میں اپنی فضائی طاقت میں اضافہ کرے گا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت آئینی ترامیم نئے انتخابات اور دیگر اہم قومی مسائل پر ہمارے ساتھ اسمبلی میں بات کرے۔ اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جائے۔ امن وامان کی صورت حال انتہائی خراب ہے۔

○ پیر صاحب پگارا نے کہا ہے کہ پہلے آدم خوری ہو گی پھر مردم شماری۔ حالیہ بارشوں سے اندازہ ہو گیا ہے کہ ہم کتنے پانی میں ہیں۔

○ وزیر اعظم نے صحافیوں پر تشدد کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے کہا ہے کہ ہم صحافیوں سے ناخوشگوار واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہیں ایسے واقعات آئندہ نہیں ہونے دیں گے۔ اخبار نویسوں سے تعلقات خراب کرنے کا ذمہ دار ایف آئی اے کا ایک اہلکار ہے جس کے خلاف سخت کارروائی ہو گی۔

○ دریائے سندھ میں کوٹری کے بچاؤ بند میں چار شگاف پڑ جانے سے پانی تیزی سے ۵۰۰ قریبی دیہات میں داخل ہو گیا ایک لاکھ افراد بے گھر ہو گئے۔ دو بچے ہلاک ہو گئے۔ سینکڑوں مویشیوں کے سیلاب میں بہہ جانے کی خبر ملی ہے۔ اس علاقے میں گزشتہ ۲۰ سال کے دوران یہ دوسرا بڑا سیلاب ہے کوٹری کے مقام پر پانی کے دباؤ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ لکھی اور سیہون کے مقامات پر ریلوے لائن کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

○ پنجاب اور آزاد کشمیر کے بعض شہروں میں چھ روز سے مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ اسلام آباد، راولپنڈی میں نالہ لئی میں ایک بار پھر خطرے کے نشان سے آٹھ فٹ بلند پانی آگیا۔ رات دو بجے شہر میں خطرے کے سائرن بجائے گئے۔ متعدد نشیبی بستیاں پانی سے بھر گئی ہیں۔ جن شہروں میں مسلسل بارش ہو رہی ہے ان میں راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ لاہور گوجرخان جہلم گجرات ہزارہ ڈویژن سیالکوٹ اور کشمیر کے شہر شامل ہیں۔

○ وزیر اعظم نے لاہور ہائی کورٹ میں حال ہی میں حلف اٹھانے والے ججوں کے اعزاز میں عشائیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عدلیہ کے وقار میں اضافہ کرنے کی پالیسی پر گامزن ہے۔ وزیر اعظم نے خواتین ججوں سے خصوصی بات چیت کی اور انہیں کہا کہ وہ خواتین سے ہونے والی زیادتیوں کا نوٹس لیں۔ خواتین کے مقدمات جلد نمٹائے جائیں۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ یہ سسٹم کو بچانے کا آخری موقع ہے۔ میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کو تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ محاذ آرائی سے نواز شریف اور بے نظیر دونوں نقصان میں رہیں گے۔ حکومت نے آئینی اصلاحات کا پیکج تیار کر لیا ہے۔ اپوزیشن بھی ایجنڈا تیار کرنے میں مصروف ہے۔

○ کراچی میں ایم کیو ایم کے ایک عہدیدار کی ہلاکت کے بعد فوج کے گشت میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ایم کیو ایم حقیقی کے فنانشل سیکرٹری امجد خان عرف سردار احمد کو بعض نامعلوم افراد نے اس وقت قتل کر دیا تھا جب وہ اپنی جیپ میں سوار ہو کر اپنے گھر واقع لسبیلہ جا رہے تھے۔ ایم کیو ایم کے دونوں گروپوں کے متعدد افراد قتل ہو چکے ہیں۔

○ حبیب بینک کے ملازمین نے ہڑتال ختم کر دی ہے۔ انتظامیہ تمام مقدمے واپس لے لے گی۔

○ پاکستانی پاسپورٹوں پر سعودی عرب میں مقیم ڈیڑھ لاکھ افراد کو پاکستانی شہریت نہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ضیاء الحق نے ان مسلمانوں کو جن میں زیادہ تر برمی اور بنگلہ دیش کے ہیں پاکستانی پاسپورٹ دیا تھا۔ افغانستان کے تارکین کے پاسپورٹوں کی بھی تجدید نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

○ ایف آئی اے نے عدالت بدل کر بریگیڈئر امتیاز کا مزید ریمانڈ حاصل کر لیا ہے۔ ان پر حساس نوعیت کی ۵۰۳ کیسٹیں چرانے کا الزام ہے۔

○ مسلم لیگ (ج) کے صدر حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ نہ بے نظیر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کامیاب ہو گی اور نہ وٹو کو ان کے عہدے سے ہٹایا جائے گا۔ انہوں نے تلقین کی کہ گورنر اور وزیر اعلیٰ پنجاب متحد ہو کر عوام کی خدمت کریں۔

○ غلام مصطفیٰ جتوئی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی سے ہماری کوئی لڑائی نہیں ہم شروع ہی سے تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کشمیر کی صورت حال سے آگاہ کرنے کے لئے ۱۶۔ رکنی وفد کے ہمراہ مزید چار ملکوں کے دورے پر جا رہا ہوں۔

○ وزیر خزانہ نے تاجروں سے کہا ہے کہ وہ ہڑتال کی دھمکیاں نہ دیں پیار سے بات کریں۔ مذاکرات کا آخری راؤنڈ ابھی باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالا دھن سفید کرنے کی کوئی تجویز نہیں۔ اگلے سال مہنگائی پر مکمل قابو پا لیں گے۔

○ ضیاء الحق کے بیٹے اعجاز الحق نے کہا ہے کہ اگر ۱۷۔ اگست کو ضیاء الحق کی برسی میں رکاوٹ ڈالی گئی تو یہ حکومت کے خاتمہ کے مترادف ہو گا۔

○ اپوزیشن ۲۵۔ اگست کے بعد حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنا چاہتی ہے۔ حکومت نے جوابی حکمت عملی وضع کر لی ہے بے نظیر نے اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں مشیروں اور بزرگ سیاستدانوں سے مشورے کئے۔ آصف زرداری نے مسلم لیگ (ن) کے ایک درجن کے لگ بھگ اراکین قومی اسمبلی سے درپردہ رابطہ قائم کر رکھا ہے اپوزیشن ضیاء کی برسی کے موقع پر حکومت کے خلاف تحریک کا آغاز کرنا چاہتی ہے۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے مسلم لیگ (ج) کو چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میرے دور میں تیار کردہ حتف میزائل کا پروگرام رول بیک نہ کیا جاتا تو آج ہم پر تھوی میزائل سے خوفزدہ نہ ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سیاست میں بھرپور کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جمہوری فضا آلودہ ہوئی تو تیسری قوت کی بجائے قوم مداخلت کرے گی۔ کوئی مائی کا لال اب جمہوریت کو نہیں دبا سکتا۔ حکومتوں کو چلانے والے کچھ لوگ اپنے انجام کو پہنچ گئے ہیں کچھ عنقریب پہنچ جائیں گے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں امرناتھ یاترا کرنے والے ہندوؤں کا پہلا قافلہ جموں سے پہل گام آنے کے موقع پر ہزاروں افراد علاقے میں سخت بدامنی کے خوف سے نقل مکانی کر رہے ہیں۔ بھارتی فوج نے اسلام آباد پہل گام روڈ کو دونوں طرف سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔ دوسری طرف سری نگر جموں روڈ کو مجاہدین نے ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بند کر دیا ہے۔

○ بھارتی انتہا پسند ہندو لیڈر بال ٹھاکرے نے کہا ہے کہ اگر امرناتھ یاترا کو روکا گیا تو حج کے لئے جانے والوں کا جہاز غرق کر دیں گے۔

○ کراچی میں ہنگامے اور فائرنگ سے ۳۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ایم کیو ایم حقیقی کے کارکن کے قتل پر نارتھ کراچی، فیڈرل بی ایریا، لانڈھی کورنگی، ملیر اور سعود آباد کے تمام بازار بند رہے۔

○ بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ تاج محمد جمالی نے کہا ہے کہ پیپلز پروگرام پر مرکز بلوچستان محاذ آرائی کا نتیجہ اچھا نہیں نکلے گا۔ یہ صوبائی خود مختاری پر حملہ ہے۔

شادی بیاہ پر جہیز اور بری کے لئے
کامدار سوٹ۔ لہنگا سیٹ بیلما ستارہ
موتی۔ نقشی۔ ڈبکی سے تیار شدہ سوٹ
ریلوے روڈ
حبہ بوتیک ربوہ
فون نمبر: بوتیک 211638 گھر 21193

GOOD NEWS
WE ARE NO.1
ہمارا معیار ہی ہماری مقبولیت کی ضمانت ہے
مناسب قیمت میں بہترین ڈش انٹینا
پاکستان میں ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
رہائش 212487
دکان 211274
بشارت احمد خان

دانت اچھے صحت اچھی
دانت نکلوانا کوئی علاج نہیں
دانت مت نکلوایئے
دانت درد کا فوری علاج
35 سالہ تجربہ کار
دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانتوں کے کراؤن بنوانے کیلئے تشریف لاویں
شریف ڈینٹل کلینک ربوہ فون: 418
دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ امراض مثلاً پائیوریا ماسخورہ۔ خون کا آنا۔ پانی کا گرم اور سرد لگنے کا تسلی بخش علاج ⁘ فل سیٹ کے ماہر
ٹیڑھے اور بدصورت دانت سیدھے اور خوبصورت کئے جاتے ہیں